احمدرضاخانبریلوی کی گستاخی نعلین پربسم الله لکھنا جائز کالا حضرت فتوی رضویہ جلد 21 صفحہ 413 پر لکھتا ہے۔۔۔ نعلین پر بسم اللہ لکھنے میں کچھ حرج نہیں ہے،

Kala Hazrat barelwi likhta hai... Nalain ke naqsha par bismillsh likhne me kuch harj nahi.....

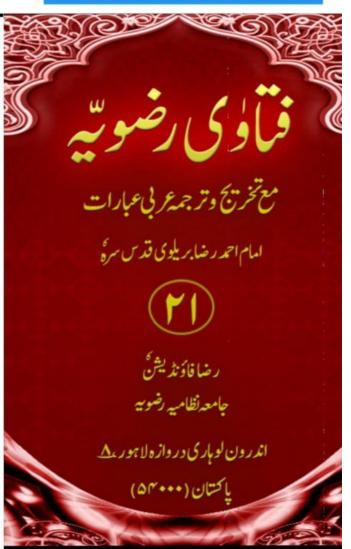
fatawa rizwiya jild.21.page.413

محمدطارقالندوي

يىرضويّه جلدا۲

ای طرح طبقة فلبقة شرقاً غرباً عربا عجما علائے دین وائمہ معتدین نعل مطبر حضور سید البشر علیہ افضل السلاقة واکمل السلام کے نقشے کاغذوں پر بناتے کتابوں میں تحریر فرماتے آئے اور انحیس بوسہ دیئے تکھوں ہے لگانے سرپر رکھنے کا حکم فرماتے رہے اور وفق عام ابنی وحصول افرائش میں اس ہے تو سال قرمایا کتے ، اور بغشل البی عظیم و جلیل برکات و آثار اس ہے پایا گئے۔ علامہ ابند ایس ابن عساکر و شخ ابواسی میں اس ہے تو میں معتقل میں تو اس فرمایا کتے ، اور بغشل البی عظیم و جلیل برکات و آثار اس ہے پایا گئے۔ علامہ ابند البیل بن عساکر و شخ ابواسی میں اس میں معتقل میں ابند کے اس باب میں مستقل میں تھی میں اور علامہ الدین عربال فی مدح نجر النعال اس مسئلہ میں ابنی وائن تصافیف ہے۔ ہے۔ محدث علامہ ابدالر بی سلیم معاصر علامہ محدوح و شخ می بن فرج سبتی و شخ محد بن دشیدی و فیا مدالا البیل میں اس میں معاصر علامہ معتبری و سید محمد و کے شیخ مالی معاصر علامہ ابدالیم میں معتقل میں بن عربی اس معاسر علامہ ابدالیم میں معاصر علامہ ابدالیم میں معامر علامہ ابدالیم معتبری و معامر ابدالیم معتبری معامر و معامر البیل میں معامر علامہ ابدالیم معتبری و معامر البید میں معامر علامہ ابدالیم میں معامر و معامر البیل معامر میں معامر و معالم علام کے البیل میں معامر علامہ ابدالیم میں معامر و معامر البیل معامر و معامر البیل میں معامر و معامر البیل میں معامر و معامر و معامر و معامر البیل میں معامر و معامر البیل میں معامر و معامر و معامر و قدل لحصدانا اکشور معامر کرائیا ہیں و کرائیا ہی سیال البیل معامر و کرائیا ہی و کرائیا ہیں و کرائیا ہی و کرائیا ہی و کرائیا ہیں و کرائیا ہی و کرائیا ہیں و کرائیا ہی و کرا

علا، فرماتے ہیں جس کے پال یہ نقشہ متم کہ ہو قلم ظالمین وشر شیطان و چشم زخم حاسدین سے محفوظ رہے عورت در در وہ کے
وقت اپنے دائے ہاتھ میں لے آسانی ہو ، چو ہیشہ پاس رکھے نگاہ طلق میں معزز ہو زیارت روضہ مقد میں نصیب ہو یا خواب
میں زیارت حضور اقد می صلی الله تعالی علیہ وسلم سے مشرف ہو، جس الفکر میں ہونہ بھاگے جس قافلہ میں ہونہ لئے ، جس
میں زیارت حضور اقد می صلی الله تعالی علیہ وسلم سے مشرف ہو، جس الفکر میں ہونہ ہوائے پوری ہو جس مراد کی نیت سے پاس
کو تحقی حاصل ہو، موضع درد و مرض پر اسے رکو کر شفائی ملی ہیں، ملکوں مصیبتوں میں اس سے توسل کرتے نجات وفلات
کی راہ ہیں کھی ہیں، اس باب میں حکایت صلیا، وروایات علا، مجھڑت ہیں کہ اسام سلمانی و فیمرہ و نے فتح المتعال و فیمر و میں ذکر
فرمائی اور بھم اللہ شریف اس پالے میں کھی جائے ہیں تشال میں بھی احراز چاہتے تو یہ تیاں سے الفارق ہے۔ اگر
حضور سید عالم صلی الله تعالی علیہ وسلم سے عرض کی جائی کہ نام اللی یا ہم الله شریف حضور کی نصل مقد س پر کامی جائے تو
پیند نہ فرماتے مگر اس قدر سے وری ہے کہ نام بھی جائے ایس محضور عن اللایندال میں تفاوت بریکی ہا اوراقال کا
پیند نہ فرماتے مگر اس قدر سے وری ہے کہ نظل بحل میں اللہ شریف حضور کی نصل مقد س پر کامی جائے تو



نعلين نقش پاک پربسم الله لکھنا حرام حرام اشد حرام،

مفتی اقت دار احمد رضاحنانی کہتا ہے۔۔نقش نعل پاک پر بسم اللہ لکھنا یا قرآن کی آیت لکھنا سخت ترین حسرام حسرام اشد حسرام ہے،اور اگر تحقیر کا ارادہ ہو تو کافر،اور ایس شخص گمسراہ ضآل مضل ہے،اسکو این پیسر و مرثد تسلیم کرنا شرعا منع اور ناحبائز ہے،اسس کے پیھے نماز حبائز نہی اسس سے قطع تعلق لازم ہے،

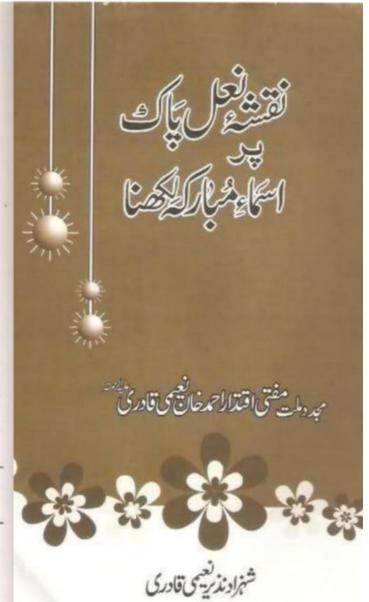
محمد طارق الندوى نقش نعلين پر اسماء مبارك لكهنا صفحه 19

نقشة ينعل بإك براساء مباركه لكصنا

فكرتسلى وتشفى سے سننے كے بعد اتمام جحت كرايا البذا آج پورے ايك سال بعد مورخه ١٩٩٣ ١٢ ١ مطابق كياره محرم الحرام ١١٣١٥ يروز بده مندرجه ذيل سطور مين شرعى فتوی جاری کررے ہیں طریقہ کارفتوی کا میہوگا کہ پہلے اپنا موقف چھرا ہے ولائل چر مخالف كى دليلول كائر ديدى جواب انشاء الله تعالى - وَمَا تَوْفِيْقِنْي إِلَّا بِالله - وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِّي الْعَظِيْمِ.

الجو احبِعَوْنِ الْعَلَّامِ الْوَهَّابُ

قانون شریعت کےمطابق جوتی شریف کاوہ نقشہ جومشہور ہے کہ بیآ قاءِ کا تنات حضور اقدى نى ياك صاحب لولاك مَا النَّالْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّه تعالى جل مجدهٔ كانام لكسايا قرآن مجيد كي آيت لكساخواه بهم الله شريف بويا كوئي اور دوسري آيت بوسخت رين حرام حرام اشدحرام بإدراكر خدائخ استحقير كااراده بوتو لكهن والا كافر اوراكر لكهن والاان على حافت وجهالت اساء البيدة بت قرآنيكا ورجه ومرتبانقشه تعلین شریف کے برابر سجحتا ہویا کمتر تو وہ مخص گراہ اور ضال مضل ہے۔ ایے گمراہ اور التاخ محض کے پیچھے نماز پر طناغلط اس کوا بنا ہیر ڈمرشد یار ہمانشلیم کرنا شرعاً منع اور ناجائزے اگرابیا گتاخ اور بے اوٹ انسان توبہ ندکرے ضدیر اڑا رہے تو جملہ ملمانوں کواس سے قطع تعلق لازم ہے۔ فی زمانہ پاکتان کے جس صاحب کے متعلق متفتى فذكور نے بیفتوئ طلب كيا ہے اس شخص سے اتمام جحت كرنے كے بعد مندرجہ ذیل ولائل قرآن مجید حدیث یاک فقہ اسلام اور حالات اولیاء اللہ کے



مفتی اقتدار احمد کے فتوے سے احمد رضا کافر، گستاخ، گر اہ، ضآل، مضل، ہے۔ احمد رضا کافر، گستاخ، گر اہ، ضآل، مضل، ہے۔ احمد رضا کہتا ہے، نقش نعلین پر بسم اللہ لکھنے میں کچھ حرج نہیں، فتاوی دضویہ جلد 21صفحہ413

مفتی اقتدار رضاخانی کہتا ہے ، نقش نعلین پر اللہ کا نام لکھنا، یا، قرآن کی آیت لکھنا، چاہے ہم اللہ شریف ہو، سخت ترین حرام حرام اشد حرام ہے، اور لکھنے والا گراہ، ضآل، مضل ہے، ایسے گراہ کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں، اس کو اپنا پیر و مرشد تسلیم کرنا شرعا منع اور ناجائز ہے، اس سے قطع تعلق لازم ہے، نعلین نقش پاک پر اسم مبارکہ لکھنا، صفحہ 19 مرشد تسلیم کرنا شرعا منع اور ناجائز ہے، اس سے قطع تعلق لازم ہے، نعلین نقش پاک پر اسم مبارکہ لکھنا، صفحہ 19

طارق الندوي سر

فتاؤىرضويه

مضور سيد البشر عليه افضل الصلوة واكمل السلام كے

ول سے لگانے مري رکھنے كا حكم فرماتے رہے اور

م و جليل بركات و آجار اس سے پایا كئے۔ علامہ ابو

ب بب ميں مستقل كتابيں تصنيف كيں اور علامہ

سے ہے۔ محدث علامہ ابوالر تح سليمن بن سالم

مہ مطترى وسيد محمد موى حينى ماكلى معاصر علامہ

سانى موصوف وعلامہ ابوالريس ابن عساكر وعلامہ

سنين انصارى تر جلتى و غير بم رحمۃ الله تعالى عيبم

ميں انصارى تر جلتى و غير بم رحمۃ الله تعالى عيبم

ميں اسے بوسہ ديے سرير رکھنے كا حكم واستحسان

ميں اسے بوسہ ديے سرير رکھنے كا حكم واستحسان

ميں اسے بوسہ ديے سرير رکھنے كا حكم واستحسان

ميں اسے بوسہ ديے سرير رکھنے كا حكم واستحسان

ای طرح طبقة فطبقة شرقاً
نقشة كافذول به بنات تمتا بو
دفع امراض و حصول افراه
اليمن اين عساكر دشخ ابوا
احد مقترى كى فخ المتعال في
كافى وقاضى حش الدين م
معرون وشخ محدين فرج سب
ابوا تكم مالك بن عبدالر شا
ابتعين نے فقشہ نعل مقدد
مذكور اور يجى مواب لديد

ذلك في كتابنا المذبور (اوربحد فاكثركافلاصدا في مذكور كتاب مين ذكريا ب-ت)

مع تخریج و ترجمه عربی عبارات

(11)

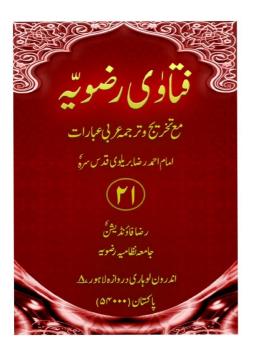
رضافاؤند يارئ بامعد ظلاميه رضويه

علا، فرماتے ہیں جس کے پال بید نقشہ متبر کد ہو ظلم ظالمین وشر شیطان و چشم زخم حاسدین سے تحقوظ رہے عورت در دروکے
وقت اپنے دائے ہاتھ میں لے آسانی ہو ہو ہیشہ پاس رکنے لکاو طلق میں معزز ہو زیارت روشہ مقد س نصیب ہو یا خواب
میں زیارت حضورا اقد سلمی اللہ تعالی علیہ وسلم سے مشرف ہو، جس الفکر میں ہونہ ہوائے جس قافلہ میں ہونہ لئے جس
میں زیارت حضورا اقد سلمی اللہ تعالی علیہ وسلم سے مشرف ہو، جس الفکر میں ہونہ ہوائے پوری ہو جس مراد کی نیت سے پاس
کوشی معاصل ہو، موضع درد ومرض پر اسے رکو کو شفائی ملی ہیں، ملکوں مصیبتوں میں اس سے توسل کرتے نجات وفلار
کی راہ ہیں کھلی ہیں، اس باب میں دکایت صلی، وروایات علا، بحثرت ہیں کہ امام سلممانی وغیرہ ونے فتح المتعال وغیرہ میں ذکر
خرمائیں اور بھر الله شریف سے بھی حکایت صلی، وروایات علا، بحثرت ہیں کہ امام سلممانی وغیرہ ونے فتح المتعال وغیرہ میں ذکر
عزوجل کانام و کلام ہر شے سے ابعل واعظم وار فع واعلی ہے۔ یو ہیں تمثال میں بھی احتراز چاہتے تو یہ قیاس مع الفارق ہے۔ اگر
حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے عرض کی جاتی کہ نام اللی یا ہم اللہ شریف حضور کی نعل مقدر س چرب ہائی کہ نام اللہ شریف حضور کی نعل مقدر س چرب ہے۔ اور اعال کا
پیندنہ فرماتے مگراس قدر صروری ہے کہ نعل بمات استعال و تمثال محضوظ عن الابتذال میں مقاوت پر بجی ہے اور اعال کا
پیندنہ فرماتے مگراس قدر صروری ہے کہ نعل بحال استعال و تمثال محضوظ عن الابتذال میں مقاوت پر بجی ہے اور اعال کا



قانون شریعت کے مطابق کرونی شریف کا وہ نقشہ جو مشہور ہے کہ بیآ قاءِ کا نات حضور اقدس نی پاک صاحب لولاک مَنَّا اَنْتُمْ اللّٰهِ مُنْ اللّٰهُ مَنْ اللّٰهُ مَنْ اللّٰهُ مَنْ اللّٰهُ مَنْ اللّٰهُ مُنْ اللّٰ اللهُ اللّٰ الللّٰ اللّٰ اللّٰ الللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ الللّٰ الللّٰ الللّٰ الللّٰ اللّٰ اللّ

Page 413 of 674



ىرضوته

ولاحول ولاقوة الابالله العلى العظيم وصلى الله تعالى على سيد الموسلين محمد وأله وصحبه واوليائه وعلمائله وامته وحزبه اجمعين أمين ـ والله وتعالى اعلم ـ

فصلسوم

مسكله ١٢٩: غره رئيج الاول شريف ١٦٣ اهد

می قربات بین ملائے وی اس منظر میں کو تیم کی آجاد بڑیند رسول الله منطق الله و دسم کے کیساور اس کے لئے جمعہ تنگی ورکدرے یہ معرف خبرے کافی ہے اور انظین شریقین کی تشال کو بوسہ رویا کیسا ہے اور اس سے قوسل بیائز ہے پائٹیں اور بھی لوگ ہی لوگ میں تیم شریق شریق شریق میں بعد نم اللہ کے کھنے ہیں:

اللهه ارنى بركة صاحب هذيين النعلين الشريفين يالله المجهج ان تعلين پاك كَذِر كت بي نواز - (ت) اوراس كه يج وعائ عاجة الحج تين يريم بي مجها بي الله المجهجة وا

نی اور آخا به رشو مندر سیدام ملین صلیالله تعانی علیه داسکم سے تمرک سافاد اطلاد دارا ادار مشعور فرور عد مام محل الله اتعانی علیه و مکم و صلیه کرد الله تحقاق تعلیم ساختی به انگیردارگاه و معمول اور بایدنا مسلمین مندر ب و تحقیب بخژ اداره بی معیور بلادی و مسلم و فیرونه محل و مشن و سیده سدی اس به حالی جن می ایش ایوش کی تعلیم لفتر سے تمام البارات ادارو بخیران کے تعلیم و محمد کی بارز با محف کردی کی شعبی سے اگر و بی نے سرف حضور اقد می معمل الله تحالی ملید و مسلم کے دم سے اس شیخام و تحرک سے بارز با محف کردی کم تعلیم میاش محالی طائع فیف می افراد کے بین،

عن التعلق المحال المتعلق عليه وسلم التعلق المتعلق المتعلق المتعلق المتعلق في تعليم الوآلي من التعلق الوآلي من المتعلق المتعلق

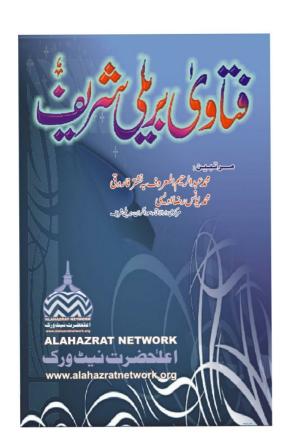
الشفاد بتعريف حقوق المصطفى فصل ومن اعظامه واكبار دالنج عبدالتواب أكبر كي يعرد أيث ملمان م ٢٥٣ / Page 412 of 674

فتاؤىرضويّه جلدا

ای طرح طبعة فطبعة حرقاً غربًا عربًا عمال عدين وائمة معتذين نعل مطبح حضور سيد البشر عليه افضل الصلاّة واکمل السلام کے
نقشے کاغذوں پر بناتے کتابوں میں تحریر فرمائے آئے اور اضیمی بوسد دینے آتھوں سے لگانے سرپر رکھنے کا حکم فرمائے رہے اور
دفع امر اض و حصول اغراض میں اس ہے تو سل فرمایا کئے اور بفضل اللی عظیم و جلیل برکان وآتاراس ہے پایا کئے۔علامہ ابو
الیمن ابن عباکر وشخ ابوا علق ابرائیم بن محمد بن خلف سلی و غیر ہما علا نے اس بب میں ستنقل بمتابیں تصفیف کیس اور علامہ
الیمن ابن عباکر وشخ ابوا علق المدن تنبید الله برا من سملہ میں امنے واقع تصافیف ہے ہے۔ محدث علامہ ابوالرقتے سلیمین بن سالم
عمد و و و شخ مجمد بن فرج سیف و شخ محمد و شخ فتح الله بیلون علیمی معاصر علامہ
عمد و و و شخ مجمد بن فرج سیفی و شخ محمد بن رشید فہری میں موبی و طلاح محمد و سیخ معالم و معالم معاصر علامہ
عمد و و و شخ مجمد بن فرج سیفی و مشرق و الله بیلون علیمی معاصر علامہ
ابوا لکم مالک بن عبد الرحمٰن بن علی مغربی و امام ابو بکر اجمد ابوا محمد علی سب میں اسے بوسد و بینے مربر رکھنے کا حکم و استحمال
ابر معین و فتشہ نعل مقدس کی مدرم میں قصائد عالیہ تصنیف فرمائے ان سب میں اسے بوسد و بینے مربر رکھنے کا حکم و استحمال
مذکور اور بہی مواہب لدنیہ امام اور دہد نے اکم کا خلاصہ ابنی مند کور راحان و غیر ہماکت ہیں مسطور و قدل لمخصنا اکشر
خلاف فی کتاب بنا المد بور داور و ہد نے اکرائ خلاصہ ابنی مند کور کتاب میں ذکر کیا ہے۔ ت

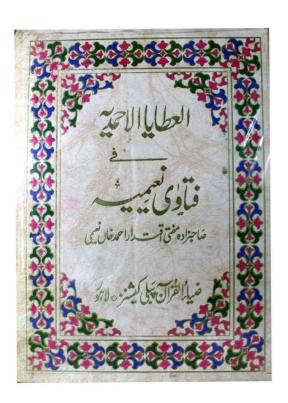
عاد فرماتے ہیں جس کے پاس سے نقشہ متبر کد ہو ظلم ظالمین وشر شیطان و چھم زخم حاسد ہن سے محفوظ رہے عورت در در دو کے
وقت اپنے دا بنے ہاتھ میں لے آسانی ہو، جو بھیشہ پاس رکھے قاف طاق میں معزز ہو زیارت روضہ مقدس نصیب ہو یا خواب
میں زیارت حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہے مشرف ہو، جس لکر میں ہونہ بھائے جس قافلہ میں ہونہ لئے، جس
کمتی میں ہونہ ڈو یہ جس سال میں ہونہ ڈو ہے جس حاجت میں اس سے توسل کیا جس جس مراد کی نیت سے پاس
کمتی حاصل ہو، موضع در دو مرض پر اسے رکھ کو شفائیوں ملی ہیں، مسکول معینیوں میں اس سے توسل کرتے نیات واللہ کی براہ میں دارہ میں دائر ہے۔
کی راہ ہیں کھل ہیں، اس باب میں حکایت صلی وروایات علی بیشرت ہیں کہ اسام تلمسانی و فیرہ و نے فتح المتعال و فیرہ میں ذکر
فرمائیں اور اسم اللہ تعالی ہو کہے میں کچھ حرج فیس، اگریہ خیال چھے کہ تھل مقدس تطعام ان فرق اللہ ایمان ہے مگر الله
عزوم کانام و کلام ہر شے سے اس واعظم وارفع والحل جائی کہ نام اللی یا بسم اللہ شریف حضور کی نعل مقدس کا تعالی مقدس کے تعالی مقدس کے اللہ
حضور سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ و ملم سے عرض کی جائی کہ نام اللی یا بسم اللہ شریف حضور کی نعل مقدس کے تعالی کھ سے اگر اس نقد مقدر کی نعل مقدس کے اور اعمال کا
پیند ند فرماتے مگراس قدر ضروری ہے کہ نعل بحال سے اس کھ عالی کھوظ عن الایندال میں نقادت بدیہ ہے اور اعمال کا

Page 413 of 674



علیه الرحمہ خطبہ کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں آلہ مکمر الصوت سے خطبہ سننے میں حرج نہیں گراس کی آواز پررکوع ہود کرنا مفسد نماز ہے (فاوی امجد یہ جلدا الصفحہ وقت اس کے استعمال میں بیحر جند قدس مرہ کے فاوی میں بیہ ہے کہ اذان واقامت وخطبہ کے وقت اس کے استعمال میں بیحر جنمی جو نماز میں ہے (القول الازہر) اب اس سے واضح ہے کہ اذان ہتم ریہ خطبہ اور بیری و مریدی کے وقت اس کا استعمال بلا کراہت جائز ہے مزید تفصیل کیلئے لاؤ واپنیکر سے متعلق مریدی کے مطالعہ کریں واللہ تعمال بلاکراہت جائز ہے مزید تفصیل کیلئے لاؤ واپنیکر سے متعلق ممالوں کا مطالعہ کریں واللہ تعمال اللہ ملم۔

(۲) تتبع وحلاش کے باو جود فقیر کی نظر ہے کوئی حدیث سے یاضعیف نہیں گزری جس میں اسکا ثبوت ہوالبتہ '' معارج النبو ق' ص ۱۱۲ پر ہے: انگاہ جرئیل روای از نور در برآ نسرور بیخ افگند و تعلین از مرد پائے اور آور لیعنی حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰ قو السلام وقت معراج نور کی چا در نبی علیہ الصلوٰ قو السلام کواڑھا دکی اور آپ بیخ کے پائے اقد س میں زمرد پھر ہے بنا ہوا تعلین شریف پہنا دے بنا ہوا تعلین شریف پہنا دے بنا ہوا تعلین شریف پہنا دے بنا ہوا بیک نہ تفریش کے بائے اقد س میں زمرد پھر سے بنا ہوا تعلین شریف لیے کے وہ در بخایاں ہے معلوم ہوا کہ حضور اگرم ہوئے معراج شریف کیلئے جبیجا گیا تھا گراس میں بھی واضح دو بنا تا بنا ہو بائن ان برات کوآپ کیلئے جبیجا گیا تھا گراس میں بھی واضح طور پر تعلین شریف پہن کرعرش پر جانا ٹا بر تنہیں البذا اس کے متعلق سکوت بہتر ہے واللہ تعالی اعلم ۔ طور پر تعلین شریف یا عبد نا مہ لکھنا جائز ہو اسلئے کہ یہ اصل تھی میں جب اسلئے کہ یہ اصل کے تعلم کا مدار نیت پر قال النبی جب اسلی کرتے کی نیت سو واد بی ہو اور کی نیت سو واد بی سے تو اسلی کرتے کی نیت سو واد بی سے تو اسلی کرد بی اور آئر اسلی نیت اعراز واسل مے خار ان النبی جب اسلی المی نیت ہو تاتی انہ ان واسل مے خار کی نیت سو واد بی سے تو اسلی میں تیں امر دی کی نیت سو واد بی سے تا تراز واسل مے خار تی کرد بی اور آئر اسلی ہیں جب والمتد تعالی اسلی م



نوی کابس ہوگا کہ پہلے اینا موقعت بھراپنے دلائل بھر بخالف کی دلیوں کا تردیدی جواب انشاءُ اللہ تعالیٰ۔ وکا توفیق إلا با للہ۔ کا حُمَو الْمُنْتِعَانُ وَ لَا حَدُلَ وَلاَ نَنَةَ إِلاَّ مِهَا للهِ الْعَلِيِّ ٱلْعَبِظِينُهُ مُرَّا رِبَعُونِ الْعَلَّامِ الْوَهَّا ك قانون نريست محملاق جرتى شريف كا وه نعشف بومشهور سي كمية آفادكانا وراً قدّسس بی پاک مِیا حب بولاک ملی انٹر علیہ در کم تعلین پاک کمانفٹ ے اُس پر اللّٰہ نعا کا خِلْ فجنّہ ہُ کا نام مکھنا یا قرآن فجند کی آبت مکھنا خوا وسم اہلّٰہ ٹریف ہو یاکوئی اور دوسری آبت ہو سحت ترین حرام حرام اتند حرام سے اورا <mark>ا</mark> فعداً نخواسسنه محتبيركا را ده بهو تو تكصفه والا كا فرہے اوراکر لکھنے وا لاائي حانت وجالت سے اُسمامِ اللَّيهِ وآبلت قرآ نير كا درجر دمر تبر نقت مُ تعلين بتريف ك برا پر سمجتیا ہو یا کمتر تووہ سخص گرا ہ اور ضال ومعیل ہے۔ الیے کمرا ہ اورکت آج ں کے یکھے نماز پڑھنا غلط اِس کو اینابیرومرٹ یا رہائسبیم کرنا شرعًا منی اور ناجائز ہے اگر ایسا گستاخ اور ہے ادب انسان توب مزکر ہے مندیر اگرا ے توجلر سیا نوں کواس سے تعلق تعلّق لازم سنے ۔ فی زمانہ پاکستیان سے حبسن صاحب محسعلی مستفتی مذکورنے برفتری طلب کیا ہے اس تحف سے اتام ججت کرنے کے بعد مندرج زیل ولائل قران مجید مدیث یاک ففراسلام اورحالات اولیاء الله کے واقعات کی روشنی میں بر سرعی اسلای قالونی فتو کا جاری کیا جا راہے اِس نتوے کی دوسے جمجی اسما کہیہ جو گی ٹریقٹ ہے نقشے پر مکھے وہ بدترین انسان ہے آخردم تک اُس سے تو پرکرائی مائے اُس کا چھا یہ ہوا پافت۔ مبلی با کار کو بھی ہورہ ہے۔ ہی سے ویہ والی بیت بات ہو ہوالی کی اور ایس کا اور کا کہ ہوالیہ کی بھا ہدائی ہوالیہ منظر خور تفتیش کی وہ عبارت تو یا پائے سطور میں واقعی فور سے مکرائی قتا وی سے سیاق وسیاق سے ظام و بئین ہور ہا ہے کہ اعلانے ت میسی باادی ہستی ایم ہم کا جمار نہیں فرا سکتے اور خود اس یا پائے سطری عبارت کا ایک ایک لفظ

marfat.com Marfat.com